السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میرا چھوٹا بچہ روزہ رکھنے پر اصرار کرتا ہے، حالانکہ روزہ اس کے لیے بوجہ صغر سنی اور کمزوریِ صحت نقصان دہ ہے، تو کیا میں اس پر اس بارے میں سختی کر سکتی ہوں کہ وہ روزہ نہ رکھے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جب بچہ چھوٹا ہو، بالغ نہ ہوا ہو تو اسے روزہ رکھنا فرض نہیں ہے۔ لیکن اگر وہ رکھ سکتا ہو اور اسے مشقت نہ ہوتی ہو تو اس سے روزہ رکھوانا چاہئے۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اپنے چھوٹے بچوں کو روزے رکھواتے تھے، حتی کہ بعض اوقات وہ اس وجہ سے روتے تو انہیں کھلونے وغیرہ دے کر بہلاتے تھے۔

اور اگر ثابت ہو کہ روزہ اس صغیر السن کے لیے نقصان دہ ہے، تو اسے اس سے روکنا جائز ہے۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ نے ہمیں ان چھوٹے بچوں کو ان کی مصلحت کے پیش نظر ان کے مال دینے سے منع فرمایا ہے، اس اندیشے کے تحت کہ وہ اپنا مال ضائع کر بیٹھیں گے۔ تو اس کے مقابلے میں بدن کا نقصان زیادہ قابل اہتمام ہے، لہذا اسے روزہ رکھنے سے روکا جائے، مگر اس معاملے میں سختی سے کام نہ لیا جائے۔ کیونکہ بچوں پر سختی کرنا تربیتی نقطہ نظر سے مناسب نہیں ہوتا۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 374

محدث فتویٰ